منصف
28 FEB 2020

اُردو یونیورسٹی کے اساتذہ پر اُردو اور انگریزی میں لکھنے کی دوہری ذمہ داری

قومی اُردو سائنس کانگریس کا اختتام۔ ڈاکٹر محمد اسلم پرویز، پروفیسر ظفر احسن، ڈاکٹر عابد معز کا خطاب

حیدرآباد۔ 27 فروری (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے اساتذہ کی دوہری ذمہ داری ہے کہ وہ اردو میں لکھیں تاکہ طلبہ کو انہیں سمجھنے میں سہولت ہو اور انہیں اردو میں پڑھائیں۔ اس کے ساتھ اپنے تحقیقی کام کی اشاعت انگریزی میں بھی عمل میں لائیں تاکہ تحقیقی عمل چلتا رہے اور اس کا خود ان کو اور عوام کا بھی فائدہ ہو۔ اس سلسلہ میں یونیورسٹی سے جاری کردہ اعلامیہ میں اس بات کو لازمی کردیا گیا ہے کہ اساتذہ کے تقررات کے دوران اُن ہی امیدواروں کو قطعی فہرست میں شامل کیا جائے گا جنہوں نے کم از کم دسویں یا بارہویں سطح پر اردو میڈیم یا کم از کم ایک زبان کے طور پر اردو پڑھا ہو۔ ان خیالات کا اظہار ڈاکٹر محمد اسلم پرویز، وائس چانسلر نے کل شام قومی اردو سائنس کانگریس 2020 کے اختتامی اجلاس میں صدارتی خطاب کے دوران کیا۔ ڈاکٹر محمد اسلم پرویز نے بتایا کہ اردو سائنس کانگریس کے مسلسل انعقاد کے باعث نہ صرف یہ کہ نئے لکھنے والے آنے لگے ہیں بلکہ مقالوں کا معیار بھی بڑھا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگلے سال جب وہ یہاں نہیں ہوں گے تب بھی یہاں سائنس کانگریس ہوگی تو انہیں مسرت ہوگی۔ انہوں نے مشورہ دیا کہ ہمیں نہ ہی ستائش پر بہت مسرور ہونا ہے اور نہ ہی تنقید پر رنجیدہ۔ مسلسل محنت اور ایمانداری سے اپنا کام کرتے رہیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر اردو کے لوگ پیچھے ہو رہے ہیں تو یہ ہم سبھی کی ذمہ داری ہے کہ انہیں آگے لانے کے لیے حتی المقدور کاوشیں کریں۔ اردو عوام میں صحت، منطق جیسے اُمور پر شعور بہت کم ہے۔ جبکہ ان میں بہت زیادہ جذباتیت پائی جاتی ہے۔ ان حالات کو بہتر بنانے کی خاطر انہوں نے ماہنامہ ''سائنس'' کا اجرا عمل میں لایا۔ پہلے کے مقابلے میں آج حالات پھر بھی بہتر ہیں۔ ڈاکٹر محمد اسلم پرویز نے مزید بتایا کہ فرانس کے کتابی میلہ 2020 میں جہاں ہندوستان مہمان ملک ہے انہیں وزارت فروغ انسانی وسائل کی جانب سے مندوبین کی فہرست میں شامل کیا گیا ہے۔ پروفیسر ظفر احسن، وزیٹنگ پروفیسر ریاضی نے کہا کہ اردو میں مضامین اور مقالے لکھنا ضروری ہے۔ کیونکہ یہ طلبہ کو سمجھانے میں بہت معاون ہوتے ہیں۔ لیکن ان کی پہنچ کو بڑھانے کے لیے انہیں انگریزی میں ترجمہ کرنا بھی ضروری ہے۔ انہوں نے مثال دی کہ ایک جاپانی اسکالر نے ایک مقالہ جاپانی زبان میں 1930 میں لکھا تھا۔ ایک دوسرے سائنسداں کو اس کی ضرورت پیش آئی تو انہوں نے 1960ء میں اس مقالے کا ترجمہ کروایا۔ جس پر پتہ چلا کہ یہ تحقیق نوبل انعام کی حقدار ہو سکتی تھی۔ انہوں نے کہا کہ اردو میں مقالے ضرور لکھے جانے چاہئیں تاکہ خصوصی طور پر طلبہ کو پڑھائے جاسکیں اور یہ کام اردو والوں کے لیے آسان ہونا چاہیے۔ ڈاکٹر عابد معز، کنوینر کانگریس و کنسلٹنٹ اردو مرکز برائے فروغِ علوم نے مختلف سیشنس کی روداد سنائی اور کہا کہ کانگریس میں سائنس کی دنیا کے شہرہ آفاق شخصیات شرکت کر رہے ہیں۔ افتتاحی اجلاس میں ڈاکٹر نکول پاراشر، ڈائرکٹر وگیان پرسار اور ڈاکٹر شیام سندر ماہر امراض چشم نے شرکت کی۔ ڈاکٹر عبدالمعز شمس، پروفیسر ظفر احسن، پروفیسر زاہد حسین خان، ڈاکٹر عرفانہ بیگم، ڈاکٹر عزیز عرسی، ڈاکٹر عزیز الرحمن خان، سیدہ فاطمہ النساء، عبدالودود انصاری، ڈاکٹر خورشید اقبال، ڈاکٹر ایم اے ودود، مومن عبدالملک سلیمان، ڈاکٹر رفیع الدین ناصر، پروفیسر جمال نصرت، مومن بلال احمد علی، محترمہ فاطمہ زہرہ اور مانو کے اساتذہ و دیگر شرکا دیگر اجلاس میں شریک رہے۔ انہوں نے سبھی کا شکریہ بھی ادا کیا۔ اس موقع پر پروفیسر ظفر احسن کی جانب سے بہترین مقالے کے لیے بشارت حسین کو اور بہترین پیشکش کیلئے ساریہ نعمان کو 5000 فی کس نقد انعامات دیئے گئے۔ پروفیسر محمد ظفر الدین، پروفیسر فاروق بخشی، ڈاکٹر عبدالمعز شمس، ڈاکٹر عرفانہ بیگم، انیس اعظمی، زہرہ فاطمہ و دیگر نے بھی اظہار خیال کیا۔

CS Scanned with CamScanner

راشٹریہ سہارا

28 FEB 2020

مانو کے اساتذہ کی اُردو اور انگریزی میں لکھنے کی دوہری ذمہ داری

قومی اُردو سائنس کانگریس کا اختتام۔ڈاکٹر محمد اسلم پرویز، پروفیسر ظفر احسن، ڈاکٹر عابد معز کے خطاب

حیدرآباد۔(پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے اساتذہ کی دوہری ذمہ داری ہے کہ وہ اردو میں لکھیں تاکہ طلبہ کو انہیں سمجھنے میں سہولت ہو اور انہیں اردو میں پڑھائیں اس کے ساتھ ساتھ اپنے تحقیقی کام کی اشاعت انگریزی میں بھی عمل میں لائیں تاکہ تحقیقی عمل چلتا رہے اور اس کا خود ان کو اور عوام کا بھی فائدہ ہو۔اس سلسلہ میں یونیورسٹی سے جاری کردہ اعلامیہ میں اس بات کو لازمی کردیا گیا ہے کہ اساتذہ کے تقررات کے دوران اُنہیں امیدواروں کو قطعی فہرست میں شامل کیا جائے گا جنہوں نے کم از کم دسویں یا بارہویں سطح پر اردو میڈیم یا کم از کم ایک زبان کے طور پر اردو پڑھا ہو۔ان خیالات کا اظہار ڈاکٹر محمد اسلم پرویز، وائس چانسلر نے کل شام قومی اردو سائنس کانگریس 2020 کے اختتامی اجلاس میں صدارتی خطاب کے دوران کیا۔ڈاکٹر محمد اسلم پرویز نے بتایا کہ اردو سائنس کانگریس کے تسلسل انعقاد کے باعث نہ صرف یہ کہ نئے لکھنے والے آنے لگے ہیں بلکہ مقالوں کا معیار بھی بڑھا ہے۔انہوں نے کہا کہ اگلے سال جب وہ یہاں نہیں ہوں گے تب بھی یہاں سائنس کانگریس ہوگی تو انہیں مسرت ہوگی۔انہوں نے مشورہ دیا کہ ہمیں نہ ہی ستائش پر بہت مسرور ہونا ہے اور نہ ہی تنقید پر رنجیدہ۔تسلسل محنت اور ایمانداری سے اپنا کام کرتے رہیں۔انہوں نے کہا کہ اگر اردو کے لوگ پیچھے ہو رہے ہیں تو یہ ہم سبھی کی ذمہ داری ہے کہ انہیں آگے لانے کے لیے حتی المقدور کاوشیں کریں۔اردو عوام میں صحت، منطق جیسے اُمور پر شعور بہت کم ہے۔جبکہ ان میں بہت زیادہ جذباتیت پائی جاتی ہے۔ان حالات کو بہتر بنانے کی خاطر انہوں نے ماہنامہ ''سائنس'' کا اجراعمل میں لایا۔پہلے کے مقابلے میں آج حالات پھر بھی بہتر ہیں۔ڈاکٹر محمد اسلم پرویز نے مزید بتایا کہ فرانس کے کتابی میلہ 2020 میں جہاں ہندوستان مہمان ملک ہے انہیں وزارت فروغ انسانی وسائل کی جانب سے مندوبین کی فہرست میں شامل کیا گیا ہے۔پروفیسر ظفر احسن، وزیٹنگ پروفیسر ریاضی نے کہا کہ اردو میں مضامین اور مقالے لکھنا ضروری ہے۔کیونکہ یہ طلبہ کو سمجھانے میں بہت معاون ہوتے ہیں۔لیکن ان کی پہنچ کو بڑھانے کے لیے انہیں انگریزی میں ترجمہ کرنا بھی ضروری ہے۔انہوں نے مثال دی کہ ایک جاپانی اسکالر نے ایک مقالہ جاپانی زبان میں 1930 میں لکھا تھا۔ایک دوسرے سائنسدان کو اس کی ضرورت پیش آئی تو انہوں نے 1960ء میں اس مقالے کا ترجمہ کروایا۔جس پر پتہ چلا کہ یہ تحقیق نوبل انعام کی حقدار ہو سکتی تھی۔انہوں نے کہا کہ اردو میں مقالے ضرور لکھے جانے چاہئیں تاکہ خصوصی طور پر طلبہ کو پڑھائے جاسکیں اور یہ کام اردو والوں کے لیے آسان ہونا چاہیے۔ڈاکٹر عابد معز، کنوینر کانگریس و کنسلٹنٹ اردو مرکز برائے فروغِ علوم نے مختلف سیشنس کی روداد سنائی اور کہا کہ کانگریس میں سائنس کی دنیا کے شہرہ آفاق شخصیات شرکت کررہے ہیں۔افتتاحی اجلاس میں ڈاکٹر نکول پاراشر، ڈائرکٹر وگیان پرسار اور ڈاکٹر شیام سندر ماہر امراض چشم نے شرکت کی۔ڈاکٹر عبدالمعز شمس، پروفیسر ظفر احسن، پروفیسر زاہد حسین خان، ڈاکٹر عرفانہ بیگم، ڈاکٹر عزیز عرسی، ڈاکٹر عزیز الرحمن خان، سیدہ فاطمہ النساء، عبدالودود انصاری، ڈاکٹر خورشید اقبال، ڈاکٹر ایم اے ودود، مومن عبدالملک سلیمان، ڈاکٹر رفیع الدین ناصر، پروفیسر جمال نصرت، مومن بلال احمد علی، محترمہ فاطمہ زہرہ اور مانو کے اساتذہ و دیگر شرکا دیگر اجلاس میں شریک رہے۔انہوں نے سبھی کا شکریہ بھی ادا کیا۔اس موقع پر پروفیسر ظفر احسن کی جانب سے بہترین مقالے کے لیے بشارت حسین کو اور بہترین پیشکش کے لیے سارہ نعمان کو 5000 فی کس نقد انعامات دیئے گئے۔پروفیسر محمد ظفر الدین، پروفیسر فاروق بخشی، ڈاکٹر عبدالمعز شمس، ڈاکٹر عرفانہ بیگم، جناب انیس اعظمی، زہرہ فاطمہ و دیگر نے بھی اظہار خیال کیا۔

Scanned with CamScanner

رہنمائے دکن

28 FEB 2020

مانو کے اساتذہ کی اُردو اور انگریزی میں لکھنے کی دوہری ذمہ داری

قومی اُردو سائنس کانگریس کا اختتام اسلم پرویز، ظفر احسن، عابد معز کے خطاب

حیدرآباد، 27/فروری (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے اساتذہ کی دوہری ذمہ داری ہے کہ وہ اردو میں لکھیں تاکہ طلبہ کو انہیں سمجھنے میں سہولت ہو اور انہیں اردو میں پڑھائیں اس کے ساتھ ساتھ اپنے تحقیقی کام کی اشاعت انگریزی میں بھی عمل میں لائیں تاکہ تحقیقی عمل چلتا رہے اور اس کا خود ان کو اور عوام کا بھی فائدہ ہو۔ اس سلسلہ میں یونیورسٹی سے جاری کردہ اعلامیہ میں اس بات کو لازمی کردیا گیا ہے کہ اساتذہ کے تقررات کے دوران اُنہیں امیدواروں کو قطعی فہرست میں شامل کیا جائے گا جنہوں نے کم از کم دسویں یا بارہویں سطح پر اردو میڈیم یا کم از کم ایک زبان کے طور پر اردو پڑھا ہو۔ ان خیالات کا

اظہار ڈاکٹر محمد اسلم پرویز، وائس چانسلر نے کل شام قومی اردو سائنس کانگریس 2020 کے اختتامی اجلاس میں صدارتی خطاب کے دوران کیا۔ ڈاکٹر محمد اسلم پرویز نے بتایا کہ اردو سائنس کانگریس کے مسلسل انعقاد کے باعث نہ صرف یہ کہ نئے لکھنے والے آنے لگے ہیں بلکہ مقالوں کا معیار بھی بڑھا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگلے سال جب وہ یہاں نہیں ہوں گے تب بھی یہاں سائنس کانگریس ہوگی تو انہیں مسرت ہوگی۔ انہوں نے مشورہ دیا کہ ہمیں نہ ہی ستائش پر بہت مسرور ہونا ہے اور نہ ہی تنقید پر رنجیدہ۔ مسلسل محنت اور ایمانداری سے اپنا کام کرتے رہیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر اردو کے لوگ پیچھے ہو رہے ہیں تو یہ ہم سبھی کی ذمہ داری ہے کہ انہیں آگے لانے کے لیے حتی المقدور کاوشیں کریں۔ اردو عوام میں صحت، منطق جیسے اُمور پر شعور بہت کم ہے۔ جبکہ ان میں بہت زیادہ جذباتیت پائی جاتی ہے۔ ان حالات کو بہتر بنانے کی خاطر انہوں نے ماہنامہ ''سائنس'' کا اجرا عمل میں لایا۔ پہلے کے مقابلے میں آج حالات پھر بھی بہتر ہیں۔ ڈاکٹر محمد اسلم پرویز نے مزید بتایا کہ فرانس کے کتابی میلہ 2020 میں جہاں ہندوستان مہمان ملک ہے انہیں وزارت فروغ انسانی وسائل کی جانب سے مندوبین کی فہرست میں شامل کیا گیا ہے۔ پروفیسر ظفر احسن، وزیٹنگ پروفیسر ریاضی نے کہا کہ اردو میں مضامین اور مقالے لکھنا ضروری ہے۔ کیونکہ یہ طلبہ کو سمجھانے میں بہت معاون ہوتے ہیں۔ لیکن ان کی پہنچ کو بڑھانے کے لیے انہیں انگریزی میں ترجمہ کرنا بھی ضروری ہے۔ انہوں نے مثال دی کہ ایک جاپانی اسکالر نے ایک مقالہ جاپانی زبان میں 1930 میں لکھا تھا۔ ایک دوسرے سائنسداں کو اس کی ضرورت پیش آئی تو انہوں نے 1960ء میں اس مقالے کا ترجمہ کروایا۔ جس پر پتہ چلا کہ یہ تحقیق نوبل انعام کی حقدار ہوسکتی تھی۔ انہوں نے کہا کہ اردو میں مقالے ضرور لکھے جانے چاہئیں تاکہ خصوصی طور پر طلبہ کو پڑھائے جاسکیں اور یہ کام اردو والوں کے لیے آسان ہونا چاہیے۔ ڈاکٹر عابد معز، کنوینر کانگریس و کنسلٹنٹ اردو مرکز برائے فروغ علوم نے مختلف سیشنس کی روداد سنائی اور کہا کہ کانگریس میں سائنس کی دنیا کے شہرہ آفاق شخصیات شرکت کر رہے ہیں۔ افتتاحی اجلاس میں ڈاکٹر نکول پاراشر، ڈائرکٹر وگیان پرسار اور ڈاکٹر شیام سندر ماہر امراض چشم نے شرکت کی۔ ڈاکٹر عبدالمعز شمس، پروفیسر ظفر احسن، پروفیسر زاہد حسین خان، ڈاکٹر عرفانہ بیگم، ڈاکٹر عزیز عرسی، ڈاکٹر عزیز الرحمٰن خان، سیدہ فاطمہ النساء، عبدالودود انصاری، ڈاکٹر خورشید اقبال، ڈاکٹر ایم اے ودود، مومن عبدالملک سلیمان، ڈاکٹر رفیع الدین ناصر، پروفیسر جمال نصرت، مومن بلال احمد علی، محترمہ فاطمہ زہرہ اور مانو کے اساتذہ و دیگر شرکا دیگر اجلاس میں شریک رہے۔ انہوں نے سبھی کا شکریہ بھی ادا کیا۔ اس موقع پر پروفیسر ظفر احسن کی جانب سے بہترین مقالے کے لیے بشارت حسین کو اور بہترین پیشکش کے لیے ساریہ نعمان کو 5000 فی کس نقد انعامات دیے گئے۔ پروفیسر محمد ظفر الدین، پروفیسر فاروق بخشی، ڈاکٹر عبدالمعز شمس، ڈاکٹر عرفانہ بیگم، جناب انیس اعظمی، زہرہ فاطمہ و دیگر نے بھی اظہار خیال کیا۔

Scanned with CamScanner

راشٹریہ سہارا

28 FEB 2020

مانو میں اردو سائنس کانگریس لیزر کے 60 سال پر خصوصی سیشن

حیدرآباد۔ (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں جاری قومی اردو سائنس کانگریس 2020 میں آج لیزر پر خصوصی سیشن منعقد کیا گیا۔ اس سال لیزر کے ایجاد کے 60 سال مکمل ہوئے۔ تھیوڈور میمن نے 1960 میں لیزر کو کارکرد کیا تھا اس سلسلہ میں یونیسکو کی جانب سے دنیا بھر میں لیزر کی سالگرہ تقاریب کے سلسلے میں 1000 پروگرام منعقد کیے جارہے ہیں۔ قومی اردو سائنس کانگریس میں منعقدہ اجلاس یونیسکو کے کیلنڈر کا حصہ ہے۔ آج اس سلسلہ

میں تین لکچرس منعقد کیے گئے۔ پروفیسر زاہد حسین خان جو یونیسکو کے ہندوستان میں نیشنل نوڈ ہیں نے ''بین الاقوامی یوم نور'' اور ''لیزر کے 60 سال'' پر ہورہی یونیسکو کی تقاریب کے متعلق معلومات فراہم کیں۔ انہوں نے لیزر کی اہمیت وافادیت پر بھی روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ اب تک طبیعیات میں دیئے گئے نوبل انعامات میں سے 24 انعامات لیزر یا لیزر کی اساس ٹیکنالوجی کو دیئے گئے۔ ڈاکٹر پریہ حسن، اسسٹنٹ پروفیسر طبیعیات نے لیزر کے بنیادی اصول بتائے۔ ماہر امراض چشم ڈاکٹر عبدالمعز شمس نے صحت اور خصوصی طور پر آنکھوں کی صحت کے شعبہ میں لیزر کے استعمال پر روشنی ڈالی۔ پروفیسر سید نجم الحسن، ڈاکٹر پریہ حسن اور مدثر راجہ، پی ایچ ڈی اسکالر نے لیزر کے عملی نمونے پیش کرتے ہوئے حاضرین کو محظوظ کیا۔ پروفیسر سید رحمٰن، شعبۂ طبیعیات، عثمانیہ یونیورسٹی نے صدارت کی۔ پروگرام کی نظامت ڈاکٹر رضوان الحق انصاری، اسسٹنٹ پروفیسر طبیعیات نے کی۔ اسی دوران' آپٹکس ایکٹیوٹی (نظریات کی سرگرمی) پر ایک علاحدہ سیشن بھی وگیان پرسار' شعبہ سائنس وٹکنالوجی کے اشتراک سے منعقد کیا گیا جس میں تقریبا 100 اسکولی بچوں نے شرکت کی۔ آپٹکس کے اصولوں کا آسان تجرباتی طریقوں سے مظاہرہ کیا گیا۔ ڈاکٹر محمد اسلم پرویز، وائس چانسلر نے بھی بچوں کے ساتھ تبادلہ خیال کیا۔ ڈاکٹر عرفانہ بیگم، پروجیکٹ آفیسر، وگیان پرسار اس سیشن کی کوآرڈینیٹر تھیں جبکہ پروفیسر نجم الحسن اور ڈاکٹر زینت فاطمہ، گیسٹ فیکلٹی، فزکس نے سیشن کے انعقاد میں معاونت کی۔

رہنمائے دکن

اردو سائنس کانگریس لیزر کے 60 سال پر خصوصی سیشن

حیدرآباد۔ 27 فروری (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں جاری قومی اردو سائنس کانگریس 2020 میں آج لیزر پر خصوصی سیشن منعقد کیا گیا۔ اس سال لیزر کے ایجاد کے 60 سال مکمل ہوئے۔ تھیوڈور میمن نے 1960 میں لیزر کو کارکرد کیا تھا اس سلسلہ میں یونیسکو کی جانب سے دنیا بھر میں لیزر کی سالگرہ تقاریب کے سلسلے میں 1000 پروگرام منعقد کیے جارہے ہیں۔ قومی اردو سائنس کانگریس میں منعقدہ اجلاس یونیسکو کے کیلنڈر کا حصہ ہے۔ آج اس سلسلہ میں تین لکچرس منعقد کیے گئے۔ پروفیسر زاہد حسین خان جو یونیسکو کے ہندوستان میں نیشنل نوڈ ہیں نے ''بین الاقوامی یوم نور'' اور ''لیزر کے 60 سال'' پر ہورہی یونیسکو کی تقاریب کے متعلق معلومات فراہم کیں۔ انہوں نے لیزر کی اہمیت وافادیت پر بھی روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ اب تک طبیعیات میں دیئے گئے نوبل انعامات میں سے 24 انعامات لیزر یا لیزر کی اساس ٹیکنالوجی کو دیئے گئے۔ ڈاکٹر پریہ حسن، اسسٹنٹ پروفیسر طبیعیات نے لیزر کے بنیادی اصول بتائے۔ ماہر امراض چشم ڈاکٹر عبدالمعز شمس نے صحت اور خصوصی طور پر آنکھوں کی صحت کے شعبہ میں لیزر کے استعمال پر روشنی ڈالی۔ پروفیسر سید نجم الحسن، ڈاکٹر پریہ حسن اور مدثر راجہ، پی ایچ ڈی اسکالر نے لیزر کے عملی نمونے پیش کرتے ہوئے حاضرین کو محظوظ کیا۔ پروفیسر سید رحمٰن، شعبۂ طبیعیات، عثمانیہ یونیورسٹی نے صدارت کی۔ پروگرام کی نظامت ڈاکٹر رضوان الحق انصاری، اسسٹنٹ پروفیسر طبیعیات نے کی۔ اسی دوران' آپٹکس ایکٹیوٹی (نظریات کی سرگرمی) پر ایک علاحدہ سیشن بھی وگیان پرسار' شعبہ سائنس وٹکنالوجی کے اشتراک سے منعقد کیا گیا جس میں تقریبا 100 اسکولی بچوں نے شرکت کی۔ آپٹکس کے اصولوں کا آسان تجرباتی طریقوں سے مظاہرہ کیا گیا۔ ڈاکٹر محمد اسلم پرویز، وائس چانسلر نے بھی بچوں کے ساتھ تبادلہ خیال کیا۔ ڈاکٹر عرفانہ بیگم، پروجیکٹ آفیسر، وگیان پرسار اس سیشن کی کوآرڈینیٹر تھیں جبکہ پروفیسر نجم الحسن اور ڈاکٹر زینت فاطمہ، گیسٹ فیکلٹی، فزکس نے سیشن کے انعقاد میں معاونت کی۔

Sakshi

ఉర్దూ సైన్స్ కాంగ్రెస్‌లో పురస్కారాల ప్రదానం

పాల్గొన్న ప్రతినిధులతో వీసీ అస్లమ్‌పర్వేజ్ తదితరులు

రాయదుర్గం: మౌలానా ఆజాద్ జాతీయ ఉర్దూ విశ్వవిద్యాలయంలో నిర్వహించిన జాతీయ ఉర్దూ సైన్స్ కాంగ్రెస్‌లో పత్రసమర్పణ చేసిన వారికి నగదు పురస్కారాలు అందించారు. ఉర్దూ విశ్వవిద్యాలయం వైస్‌చాన్స్‌లర్ డాక్టర్ అస్లమ్ పర్వేజ్ సమక్షంలో మ్యాథమెటిక్స్ విజిటింగ్ ప్రొఫెసర్ జఫర్‌ఎహసాన్ చేతుల మీదుగా నగదు పురస్కారాలు అందించారు. పత్రసమర్పణ చేసిన వారిలో బష్రత్‌హుస్సేన్, సారియానోమన్‌లు సమర్పించినవి బెస్ట్ పేపర్ ప్రజెంటేషన్‌గా గుర్తించారు. వారిద్దరికి రూ. 5 వేల చొప్పున పురస్కారాలు అందించారు. సెంటర్ ఫర్ ప్రమోషన్ ఆఫ్ నాలెడ్జ్ ఇన్ ఉర్దూ, స్కూల్ ఆఫ్ సైన్సెస్ సంయుక్త ఆధ్వర్యంలో జాతీయ ఉర్దూ సైన్స్ కాంగ్రెస్-2020 ముగింపు సమావేశాన్ని క్యాంపస్ బుధవారం రాత్రి నిర్వహించారు. కార్యక్రమంలో సిపికేయూ కన్సల్టెంట్ డాక్టర్ ఆబిద్ మోయిజ్, ప్రొఫెసర్ మహ్మద్ జఫరుద్దీన్, ప్రొఫెసర్ ఫారూఖ్‌భక్షి, డాక్టర్ అబ్దుల్ మోయిజ్ షామ్స్, డాక్టర్ ఇర్ఫానా బేగమ్, అనీస్ మోయిజ్ జఫ్రాఫాతిమా తదితరులు పాల్గొన్నారు.

CS Scanned with CamScanner

12.8 FEB 2020

منصف

کیا ہم ستاروں کی دھول سے بنے ہیں؟

اردو یونیورسٹی میں آج پروفیسر ظفر احسن کا یوم سائنس لکچر

حیدرآباد۔ 27 فروری (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں 28 فروری کو صبح 10 بجے، سید حامد لائبریری آڈیٹوریم میں یوم سائنس لکچر کا اہتمام کیا جارہا ہے۔ پروفیسر ظفر احسن، وزیٹنگ پروفیسر مانو و ریسرچ فیلو، انسٹیٹیوٹ آف اسلامک سائنس، یونیورسٹی سینس اسلام، ملیشیاء ''کیا ہم ستاروں کی دھول سے بنے ہیں؟'' پر خطبہ دیں گے۔ پروفیسر ایوب خان، پرووائس چانسلر صدارت کریں گے۔ اس موقع پر طلبہ میں انعامات کی تقسیم بھی عمل میں آئے گی۔

سیاست

اردو یونیورسٹی میں پروفیسر ظفر احسن کا آج یوم سائنس لکچر

حیدرآباد۔ 27۔ فروری: (پریس نوٹ) : مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں 28 فروری کو صبح 10 بجے، سید حامد لائبریری آڈیٹوریم میں یوم سائنس لکچر کا اہتمام کیا جارہا ہے۔ پروفیسر ظفر احسن، وزیٹنگ پروفیسر مانو و ریسرچ فیلو، انسٹی ٹیوٹ آف اسلامک سائنس، یونیورسٹی سینس اسلام، ملیشیا، 'کیا ہم ستاروں کی دھول سے بنے ہیں؟' پر خطبہ دیں گے۔

رہنمائے دکن

پروفیسر ظفر احسن کا آج یوم سائنس لکچر

حیدرآباد۔ 27 فروری (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں 28 رفروری کو صبح 10 بجے، سید حامد لائبریری آڈیٹوریم میں یوم سائنس لکچر کا اہتمام کیا جارہا ہے۔ پروفیسر ظفر احسن، وزیٹنگ پروفیسر مانو و ریسرچ فیلو، انسٹیٹیوٹ آف اسلامک سائنس، یونیورسٹی سینس اسلام، ملیشیاء ''کیا ہم ستاروں کی دھول سے بنے ہیں؟'' پر خطبہ دیں گے۔ پروفیسر ایوب خان، پرو وائس چانسلر صدارت کریں گے۔ اس موقع پر طلبہ میں انعامات کی تقسیم بھی عمل میں آئے گی۔

Scanned with CamScanner

رہنمائے دکن

12.8 FEB 2020

اردو یونیورسٹی میں لڑکیوں کی تعلیم کے فروغ پر نکڑ ناٹک

حیدرآباد۔27 فروری (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی شعبۂ سوشل ورک کے طلبہ نے جنسی شعور بیداری مہم کے تحت ایک نکڑ ناٹک ''سماج کو آگے بڑھانا ہے تو لڑکی کو بھی پڑھانا ہے۔'' منگل کی شام پیش کیا۔ شعبہ نے مائی چوائس فاؤنڈیشن' حیدرآباد کے تعاون سے ''امن کے چیمپئن'' نامی ایک فورم قائم کیا ہے جہاں یونیورسٹی، کالج اور سلم بستیوں کے طلبہ میں جنسی مسائل پر شعور بیداری کے لیے والینٹر تیار کیے جائیں گے۔ یہ ڈرامہ اس مہم کا حصہ تھا جس میں حصول تعلیم سے لڑکیوں کو روکنے کی غلط روایت پر سوال اٹھاتے ہوئے یہ دکھانے کی کوشش کی گئی کہ کس طرح سے ہمارا سماج صنفِ نازک کو اپنا تابعدار اور گھر تک محدود رکھنے کے لیے جواز پیش کرتا ہے۔ امن کے چیمپئن والینٹرس عوام میں سلم علاقوں میں مستقبل میں اس طرح کا ڈرامہ اور دیگر پروگرام کرتے ہوئے شعور بیدار کریں گے کہ لوگ لڑکوں اور لڑکیوں دونوں کے ساتھ یکساں سلوک روا رکھیں اور لڑکیوں کی تعلیم کا بھی بہتر نظم کریں۔ دیگر کالجوں کے چیمپئن، مائی چوائس فاؤنڈیشن کے اسٹاف، طلبہ اور یونیورسٹی کے مختلف اراکین عملہ نے اس ناٹک کا مشاہدہ کیا۔ پروفیسر محمد شاہد، شعبۂ سوشل ورک نے اس موقع پر کہا کہ اس طرح کی سرگرمیوں سے جہاں عمومی غلط فہمیوں کا ازالہ عملی ہے وہیں سوشل ورک طلبہ کو اپنے کام میں مہارت حاصل ہوتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس طرح کی پہل کے ذریعہ نوجوان طلبہ کے ذہنوں پر اچھا اثر ہوتا اور ان میں جنس مخالف کے تئیں احترام پیدا ہوتا ہے۔ پروفیسر محمد شاہد رضا، صدر شعبۂ سوشل ورک نے امن کے چیمپئن والینٹرس کی کاوشوں کی ستائش کی اور اساتذہ کو مبارکباد دی کہ انہوں نے اس پہل کو کامیاب بنایا۔

راشٹریہ سہارا

اردو یونیورسٹی میں لڑکیوں کی تعلیم کے فروغ پر نکڑ ناٹک

حیدرآباد۔ (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی شعبۂ سوشل ورک کے طلبہ نے جنسی شعور بیداری مہم کے تحت ایک نکڑ ناٹک ''سماج کو آگے بڑھانا ہے تو لڑکی کو بھی پڑھانا ہے۔'' منگل کی شام پیش کیا۔ شعبہ نے مائی چوائس فاؤنڈیشن' حیدرآباد کے تعاون سے ''امن کے چیمپئن'' نامی ایک فورم قائم کیا ہے جہاں یونیورسٹی، کالج اور سلم بستیوں کے طلبہ میں جنسی مسائل پر شعور بیداری کے لیے والینٹر تیار کیے جائیں گے۔ یہ ڈرامہ اس مہم کا حصہ تھا جس میں حصول تعلیم سے لڑکیوں کو روکنے کی غلط روایت پر سوال اٹھاتے ہوئے یہ دکھانے کی کوشش کی گئی کہ کس طرح سے ہمارا سماج صنفِ نازک کو اپنا تابعدار اور گھر تک محدود رکھنے کے لیے جواز پیش کرتا ہے۔ امن کے چیمپئن والینٹرس عوام میں سلم علاقوں میں مستقبل میں اس طرح کا ڈرامہ اور دیگر پروگرام کرتے ہوئے شعور بیدار کریں گے کہ لوگ لڑکوں اور لڑکیوں دونوں کے ساتھ یکساں سلوک روا رکھیں اور لڑکیوں کی تعلیم کا بھی بہتر نظم کریں۔ دیگر کالجوں کے چیمپئن، مائی چوائس فاؤنڈیشن کے اسٹاف، طلبہ اور یونیورسٹی کے مختلف اراکین عملہ نے اس ناٹک کا مشاہدہ کیا۔ پروفیسر محمد شاہد، شعبۂ سوشل ورک نے اس موقع پر کہا کہ اس طرح کی سرگرمیوں سے جہاں عمومی غلط فہمیوں کا ازالہ عملی ہے وہیں سوشل ورک طلبہ کو اپنے کام میں مہارت حاصل ہوتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس طرح کی پہل کے ذریعہ نوجوان طلبہ کے ذہنوں پر اچھا اثر ہوتا اور ان میں جنس مخالف کے تئیں احترام پیدا ہوتا ہے۔ پروفیسر محمد شاہد رضا، صدر شعبۂ سوشل ورک نے امن کے چیمپئن والینٹرس کی کاوشوں کی ستائش کی اور اساتذہ کو مبارکباد دی کہ انہوں نے اس پہل کو کامیاب بنایا۔

Scanned with
CamScanner

رہنمائے دکن

28 FEB 2020

محمد زبیر احمد کو لائبریری سائنس میں پی ایچ ڈی کی ڈگری

حیدرآباد۔ 27 فروری (پریس نوٹ) جناب محمد زبیر احمد ولد محمد تبارک کو لائبریری اینڈ انفارمیشن سائنس میں پی ایچ ڈی کا اہل قرار دیا گیا ہے۔

انھوں نے بھرتیار (Bharathiar) یونیورسٹی، کوئمبٹور، تامل ناڈو میں "Implementation of library automation in Central Universities of Telangana State: A Study" (تلنگانہ کی مرکزی جامعات میں لائبریری آٹومیشن کا نفاذ: ایک مطالعہ) کے زیر عنوان اپنا تحقیقی مقالہ پی ایچ ڈی کی ڈگری کے لیے داخل کیا تھا۔ موصوف اس سے قبل دہلی یونیورسٹی (DU) سے ایم لب اور الگپا (Algappa) یونیورسٹی سے ایم فل کی ڈگریاں حاصل کر چکے ہیں۔ جناب محمد زبیر احمد مرکز مطالعات اردو ثقافت، مانو میں گزشتہ بارہ برسوں سے یہی پروفیشنل اسسٹنٹ کے طور پر خدمات انجام دے رہے ہیں۔ انھیں پی ایچ ڈی کی ڈگری تفویض کیے جانے پر یونیورسٹی کے تدریسی وغیر تدریسی ارکان نے مسرت کا اظہار کیا ہے۔

Scanned with CamScanner